

مراسلات

## مکتوب گرامی مولانا ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

عزیزم محترم جناب ڈاکٹر حافظ حسن مدنی صاحب زاد کم اللہ عزّا و شرفاً!  
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ مزاج گرامی!

’محدث‘ کا تازہ شمارہ ملا جس میں آپ کی اور دیگر بعض افرادِ خانہ کی ڈینگلی بخار سے ڈنگے جانے کا پڑھ کر افسوس ہوا۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے آپ کو اور دیگر مریضوں کو شفا بخشا۔ والحمد للہ علیٰ ذلک!

اسی موذی بخار میں مبتلا ہو کے پہلے ہی ہمارا بڑا نقصان ہوا ہے۔ میری مراد جناب محترم و مرحوم محمد عطاء اللہ صدیقی صاحب ہیں جو ’محدث‘ کے دیرینہ معاون اور نامور مصنف و دانشور تھے۔ جن کا قلم ہمیشہ متجددین اور ملحدین کے لیے سیفِ بے نیام تھا۔ ان کے قلم کی کاٹ کے سبھی معترف ہیں۔ اسلام کے خلاف لکھنے والوں کا انہوں نے ہمیشہ تعاقب کیا۔ ملکی مسائل پر، میڈیا کی بے حیائی اور بے حجابی پر اور اُمہ کی زبوں حالی پر انہوں نے خوب لکھا۔ وہ ایک پختہ ذہن کے مسلمان بلکہ ’بنیاد پرست‘ تھے اور انہیں اپنی بنیاد پرستی پر فخر تھا۔ وہ اس حوالے سے اپنے اندر کوئی نرم گوشہ نہیں رکھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے اور دین کے خادموں کے ساتھ اعلیٰ علیین میں بلند نصیب بنائے۔ ان کا انتقال ادارہ ’محدث‘ کا نقصان نہیں بلکہ ملتِ اسلامیہ کا نقصان ہے۔

گذشتہ شمارے میں یہ جان کر بھی سخت کوفت ہوئی کہ ’محدث‘ مالی بحران کا شکار ہے۔ اسی بنا پر ’محدث‘ کا تسلسل بھی باقی نہ رہا۔ ماہناموں میں ’محدث‘ کو ایک امتیاز حاصل ہے۔ یہ علمی، تحقیقی، فکری، نظری، ملکی اور ملٹی مسائل پر مشتمل ایسا ماہنامہ ہے جس سے صحیح راہنمائی ملتی ہے اور بروقت ملکی معاملات پر تبصرہ اور بڑے طریقے اور سلیقے سے ان پر محاکمہ پڑھنے کو ملتا ہے۔ اسی حالیہ شمارہ میں فکر و نظر کے تحت ’ممتاز قادری اور ریمینڈ ڈیوس کیس کا دوہرا معیار‘ کے عنوان سے جو فکر انگیز مقالہ آپ نے رقم کیا ہے، وہ خاصے کی چیز ہے۔ افسوس ہے کہ ایسی فکری آبیاری کرنے والا ’محدث‘ بھی مالی بحران میں مبتلا ہے۔ اصحابِ خیر سے التماس ہے کہ وہ